مجوزہ خاکہ بہ رائے

پی ایچ ڈی تحقیق

موضوع

اردو کےنمائندہ خاکے:ایک تجزیاتی مطالعہ

Urdu Ke Numainda Khake:

Ek Tajziyati Mutalea

(2024)

زیرنگرانی:

ڈاکٹرآغامحمدظفرحسنین

اسسٹنٹ پروفیسر

صدر شعبۂ اردو،آر۔ایل ۔

ایس وائی کالج،رانچی

پیش کردہ:

محمد مزمل حسین

(ریسرچ اسکالر)

شعبۂ اردو

دوسری منزل ،ہیمونیٹیزبلڈنگ ،یونیورسٹی روڈ،مورابادی،رانچی

یونی ورسٹی رانچی،834008جھارکھنڈ(انڈیا)

موضوع کا تعارف :

State of the Art

خاکہ نگاری نثری ادب کی ایک مقبول صنف ہے ۔ کسی شخصیت کی تحریری تصویر کشی ہی خاکہ نگاری ہے ۔ ایک اچھے خاکے کی خوبی یہ ہو تی ہے کہ اس میں کسی شخصیت کے نقوش کو اس طرح ابھارا جائے کہ اس کی خوبیاں اور خامیاں دونوں اجاگر ہو جائیں اور متعلقہ شخصیت کی ایک مکمل تصویر قاری کے سامنے آجائے ۔ یوں تو اردو میں خاکہ نگاری کا آغاز حال ہی میں ہوا ہے ۔ لیکن شعرائے اردو کے تذکروں میں اس کی جھلکیاں ضرور دیکھنے کو مل جا تی ہیں ۔میر تقی میرؔکے ’ نکات الشعراء‘، مصحفیؔکے ’تذکرۂ ہندی ‘،شیفتہؔ کے ’گلشن بے خار‘وغیرہ کو مثال کے طور پر پیش کیا جا سکتاہے ۔ یہی نہیں اردو کے افسانوی ادب کی بات کی جائے تو داستان، ناول، افسانے وغیرہ میں بھی خاکوں کے بہترین اجزاموجود ہیں۔ غیر افسانوی ادب میں خطوط غالب اور ’آب حیات‘میں شخصیات کے تعلق سے ایسی تحریریں موجود ہیں جنہیں خاکوں کے ابتدائی نقوش تصور کرنا چاہئے ۔ مولانا محمد حسین آزاد کی آب حیات ایک ایسی کتاب ہے جس میں اردو شعرا کی چلتی پھر تی اور منھ بولتی تصویریں نظرآجا تی ہیں۔ اس لیے اس کتاب کو تصویروں کا ایک خوبصورت البم بھی کہا جا تاہے ۔اس میں شک نہیں کہ انہیں اصناف ادب میں خاکہ نگاری کے ابتدائی نقوش موجود ہیں جو رفتہ رفتہ ایک آزاد صنف کی شکل میں معرض وجودمیں آگئی ۔ لیکن اردو خاکہ نگاری کا باقاعدہ آغاز فرحت اللہ بیگ سے ہوا۔ انہوں نے نذیر احمد کا خاکہ لکھ کر اردو میں خاکہ

نگاری کی بنیاد ڈالی۔ اس کے بعد رشید احمد صدیقی، عصمت چغتائی، سعادت حسن منٹو ، اعجاز حسین، شوکت تھانوی ، شاہد احمد دہلوی وغیرہ کامیاب خاکے لکھے ۔

خاکوں میں بیک وقت خود نوشت، سوانح، انشائیہ ، مضمون اور افسانے کے اجزا شامل ہو تے ہیں۔ خاکہ نگارو نکا کمال یہ ہے کہ ان تمام اصناف کے دائرۂ کار کو سمجھتے ہوئے اپنے خاکے کی حدیں متعین کرے۔ بہترین خاکہ وہی ہو گا جس میں سوانح ، آنکھوں دیکھے واقعات ، شخصیت کے دلچسپ پہلو اور صاحب خاکہ کی قدروقیمت کا تعین ہو سکے ۔

رشید احمد صدیقی نے سنجیدہ اور عالمانہ خاکوں کی روایت قائم کی ۔ شوکت تھانوی ، یوسف ناظم ، احمد جمال پاشا ، مشتاق احمد یوسیفی اور مجتبیٰ حسین جیسے مزاح نگاروں نے خاکہ نگاری کو مقبول عام بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ سعادت حسن منٹو اور عصمت چغتائی جیسے افسانہ نگاروں نے خاکہ نگاری کے عمدہ نمونے پیش کر کے اس صنف ادب کو وقار بخشا۔ اعجاز حسین ، میر طفیل ، عبدالمجید ، شاہد احمد دہلوی وغیرہ کے ہا تھوں اردو خاکہ نگاری نے ارتقاءکے نئے مراحل طے کئے ۔

یوں تو صابرہ سعید ، مسعود حسین جامی ، شاہد حنائی، اشفاق احمد بیگ اور عائشہ طلعت وغیرہ نے خاکہ نگاری کے تعلق سے اپنی تحیقی کاوشوں کا ثبوت پیش کیا ۔ مگر ان کتابوں کے مطالعے کے بعد ایک تشنگی کا احساس ہو تاہے ۔ ادبی شخصیتوں پر لکھے گئے خاکوں کے متعلق نئے گوشوں کو سامنے لانے کے علاوہ غیر ادبی شخصیات پر تحریر کردہ خاکوں کی جانب از سر نو توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔

تحقیق کا مسئلہ

Problem To be investigation

میں اپنے تحقیقی مقالے میں اردو خاکہ نگاری کو بنیاد بناتے ہوئے خاکے کے فن پر تفصیلی بحث کروں گا۔ خاکے کی پیدائش سے قبل کون سی صنف میں اس کے نقوش ملتے ہیں اس پر بحث کی جائے گی اور اس کے بعد فرحت اللہ بیگ سے شروع کرتے ہوئے اردو کے اہم خاکہ نگاروں مثلاًمولوی عبدالحق ،رشید احمد صدیقی ،شوکت تھانوی ،سعادت حسن منٹو ، عصمت چغتائی ،اعجاز حسین ،میر طفیل ،مشتاق احمد یوسفی ،عبدالمجید سال، ضیاءالدین احمد برنی،شاہد احمد دہلوی وغیرہ کے عہدہ تک کی خاکہ نگاری کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جائے گا۔ نیز ادبی شخصیتوں کے علا وہ غیر ادبی شخصیتوں پر لکھے گئے خاکوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

تحقیق اور ترغیب کا مقصد

Objective of the Investigation and Motivation

یوں تو اردو خاکہ نگاری پر چند تحقیقی کام ہوئے ہیں مگر تحقیق کا دروازہ کبھی بند نہیں ہو تا۔ کہا جا تاہے کہ کوئی بھی تحقیق یا کوئی بھی بات حرف آخر نہیں ہو تی اور اسی سے ریسرچ کا سلسلہ جاری رہتاہے ۔ میں یہ محسوس کیا کہ اس شعبے میں مزید کام کرنے کی گنجائش موجود ہے اور اسی لیے میں ریسرچ کے لیے مجوزہ موضوع کا انتخاب کیا تاکہ خاکہ نگاری سے متعلق مزید دلچسپ حقائق منظر عام پر آسکیں۔

مفروضہ (Hypothesis)

جدید خاکوں کے مطالعے کی بنیاد پر میں نے یہ مفروضہ اخذ

کیا ہے کہ عہدحاضر کی خاکہ نگاری کسی قدر مختصر افسانے سے قریب تر ہے ۔ غالباًاس نے اردو افسانوں سے ہی واقعات کی ترتیب سیکھی ہے ۔ یہی نہیں اردو خاکہ نگاری نے اردو افسانہ نگاری کو بھی قدرے متاثر کیا ہے ۔ غرض اردو خاکہ نگاری اور اردو افسانہ نگاری میں آپسی لین دین کا سلسلہ جاری ہے اوریہ صنف نثر ارتقا کے مرحلوں سے گزر رہی ہے ۔

ریسرچ ڈیزائن اور طریقہ کار

Research Design and Methodology

مجوزہ تحقیقی مقالہ”اردو خاکہ نگاری کا تجزیاتی مطالعہ“پر تحقیق کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے جن اصناف میں خاکے کے عناصر پائے جا تے ہیں ان کا باریک بینی سے مطالعہ کیا جا ئے اور اس کے بعد اس کے ابتدااور ارتقا کا ترتیب وار مطالعہ کیا جائے ۔ اس کے بعد ہی اردو کے اہم خاکہ نگاروں کی تخلیقی کاوشوں کا جائزہ لیا جائے گا۔اس کے لیے خاکوں کے متن کو بنیادی ماخذ تصور کر تے ہوئے ان کا تجزیاتی مطالعہ ضروری ہوگا۔ اس سلسلے میں خاکہ نگاری سے متعلق Reference Booksکی چھان پٹک بھی کی جائے گی ۔

مطالعہ کی اہمیت

Significance of the Study

آج کل پوری دنیا مینشعر وادب کے ساتھ بشریاتی ، عمرنیاتی ،معاشرتی،تہذیبی ، ثقافتی ، لسانی ، تاریخی اور فلسفیانہ مطالعے کی ضرورت بڑہتی جارہی ہے کہ ادب کو خلاءمیں معلق نہیں رکھا جا سکتا۔ نئی تعلیمی پالیسی میں ادب کو کثیر العلوم بنانےکی بات کی گئی ہے تو اردو نثری ادب میں جو خیالات منتشر

ہیں اس کو منظر عام پر لانے کی ضرورت ہےتاکہ دوسرے ادب کے ادیبوں اور دانشوروں کو یہ احساس ہو سکے کہ اردو ادب میں فن کاری اور ہنر کاری کی انتہا کیا ہے۔پھر تہذیب سے ادب کو وابستہ کرنا ہمارا اخلاقی فریضہ ہے ۔

موجودہ دور کے مسائل سے اس کی مطابقت معاشرے کی ضرورت ہے

Its Relevance to the present day problems need of the society

آج کل پوری دنیا مینشعر وادب کے ساتھ بشریاتی ، عمرنیاتی ،معاشرتی،تہذیبی ، ثقافتی ، لسانی ، تاریخی اور فلسفیانہ مطالعے کی ضرورت بڑہتی جارہی ہے کہ ادب کو خلاءمیں معلق نہیں رکھا جا سکتا۔ نئی تعلیمی پالیسی میں ادب کو کثیر العلوم بنانےکی بات کی گئی ہے تو اردو نثری ادب میں جو خیالات منتشر ہیں اس کو منظر عام پر لانے کی ضرورت ہےتاکہ دوسرے ادب کے ادیبوں اور دانشوروں کو یہ احساس ہو سکے کہ اردو ادب میں فن کاری اور ہنر کاری کی انتہا کیا ہے۔پھر تہذیب سے ادب کو وابستہ کرنا ہمارا اخلاقی فریضہ ہے ۔

مواد کی فراہمی کے وسائل

Tools To be Used in the Collection of Data

چونکہ میرا یہ مقالہ ریسرچ پر مبنی ہے چنانچہ اس پر کام کرنے کے لیے بنیادی ماخذکے طور پر خاکوں کے متن کے علاوہ ثانوی ماخذ کے لیے خاکہ نگاری سے متعلق کتابوں کا مطالعہ بھی نہایت ضروری ہوگا۔ ان کے کتابوں کے حصول کے لیے معیاری لائبریریونسے مدد لی جائے گی ۔ ہندستان اور بیرون ملک سے جاری ہونے والے رسائل اور خاکہ نگاری کے خصوصی نمبروں کا

باریک بینی سے مطالعہ کیا جائے گا۔ اس مجوزہ مقالے پر بہتر کام کے لیے متعلقہ محققین سے انٹرویو بھی کیا جائے گا۔

موجوزہ ابواب بندی

Tentative Chapter Scheme

مجوزہ موضوع کی درجہ بندی پانچ ابواب پر مشتمل ہو گی جس کی تفصیل درجہ ذیل ہے :

ابتدائیہ :

باب اول : خاکہ نگاری :تعریف اور فن

باب دوم: اردوکے اہم خاکہ نگار وں کا تعارف

باب سوم: اردو میں خاکہ نگاری عہدبہ عہد ارتقا

باب چہارم : اردو کے منتخب خاکوں کا تجزیہ

(۱لف)ادبی شخصیتوں پر لکھے گئے خاکوں کا تجزیہ

(ب) غیر ادبی شخصیتوں پر لکھے گئے خاکوں کا تجزیہ

باب پنجم : مغرب میں خاکہ نگاری

حاصل مطالعہ:

کتابیات:

مستقبل کا کا م

Future Work

مجوزہ تحقیقی مقالے سے اردو خاکہ نگاری کے ابتدائی نقوش سے لیکرعہد حاضر میں خاکہ نگاری کے بدلتے ہوئے مزاج کے متعلق ایک نیاباب سامنے آسکے گا۔ موضوعات اور زبان وبیان کی سطحوں پر خاکہ نگاری میں کیا تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں ان کی پڑل کی جائے ۔ میرا تحقیقی مقالہ منظر عام آنے کے بعد اردو خاکہ نگاری کی افہام وتفہیم میں آنے والے ناقدین اور محققین کو

سہولت ہو گی ۔ یہی نہیں مجھے امید ہے کہ میرا یہ تحقیقی مقاملہ نئی نسل کے ریسرچ اسکالروں کے لئے معاون ومددگار ہو گا۔

کتابیات

Bibliography

1)	مرزافرحت اللہ بیگ	نذیر احمد کی کہانی کچھ ان کی کچھ میری زبانی	
2)	مولوی عبدالحق	چند ہم عصر	1927ء
3)	رشید احمد صدیقی	گنج ہائے گراں مایہ	
1937ءپہلا خاکوں کا مجموعہ			
4)		ہم نفسان رفتہ	1994ءدوسرا خاکوں کا مجموعہ
5)		ذاکر صاحب	1942ءایک طویل خاکوں کا مجموعہ
6)	سعادت حسن منٹو	گنجے فرشتے	1952ءخاکوں کا مجموعہ
7)		لائوڈاسپیکر	1952ءخاکوں کا مجموعہ
8)		شخصیتیں	1956ء خاکوں کا مجموعہ
9)	عصمت چغتائی	دوزخی	
10)	اعجاز حسین	ملک ادب کے شہزادے	1955ء
11)	عبدالمجید سالک	یاران کہن	1955ء
12)	اشرف صبوحی	دلی کی چند عجیب ہستیاں	
13)	ضیاء الدین احمد برنی	عظمت رفتہ	1941ء
14)	شوکت تھانوی	قاعدہ بے قاعدہ	
15)	شاہد احمد دہلوی	گنجینۂ گوہر	1942ء
16)	مشتاق احمد یو سفی	چراغ تلے "خاکم	
بدہن"،زرگزشت"،آب گم"			
17)	مختار مسعود	آزاد دوست "سفر نصیب"	
18)	خواجہ غلام السیدین	آندھی میں چراغ	
19)	علی جوادزیدی	"آپ سے ملئے "	
20)	مالک رام	وہ صورتیں الٰہی	
21)	پروفیسر خواجہ احمد فاروقی	دیار مہر باں	
22)	مجتبیٰ حسین	آدمی نامہ	

23) محمد حمزہ فاروقی ہم نفساں خوش گزاراں کراچی اکیڈمی بازیافت2015

24) احمد جمال پاشا چشم حیراں نئی آواز ، جامعہ نگر ، نئی دہلی 1978

25) احمد جمال پا شا مضامین پا شا اردو اکیڈمی ، لکھنؤ1964ء

26) احمد جمال پا شا اندیشۂ شہر پنچ پبلشر ، لکھنؤ

27) یوسف ناظم ذکرِ خیر نئی آواز ، جامعہ نگر ، نئی دہلی 1982ء

28) یوسف ناظم علیک سلیک بیباک پبلشنگ ہائوس ، لکھنؤ1982ء

29) یوسف ناظم اردو کے منتخب خاکے انجمن ترقی اردو

30) یوسف ناظم یوسف ناظم نمبر شگوفہ ، حیدرآباد

31) ڈاکٹر صابرہ سعید اردو میں خاکہ نگاری

32) عائشہ طلعت اردو میں خاکہ نگاری کا تنقیدی مطالعہ 2012

33) شاید حنائی اردو خاکہ نگاری

34) اشفاق احمد بیگ خاکہ نگاری

35) محمد حسین جامی اردو خاکہ نگاری نئی آواز ، جامعہ نگر نئی دہلی 1982

37) تنویر احمد علوی اصول تحقیق وترتیب متن

38) وہاب اشرفی اردو فکشن اور تیسری آنکھ

39) ڈاکٹر گیان چند جین تحقیق کا فن

40) ڈاکٹر جمیل جالبی تنقید وتجزیہ

41) ایضاً نئی تنقید

42) ڈاکٹر سلیم اختر تنقید ی دبستان

43)	پروفیسر منیجر پانڈے ،سرورالہدیٰ	ادب کی سماجیات :تصویر اور تعبیر	
44)	محمد طفیل	آپ	ادارہ فروغ اردو لاہور1967
45)	محمد طفیل	جناب	ادارہ فروغ اردو لاہور1961
46)	محمد طفیل	محترم	ادارہ فروغ اردو لاہور1968
47)	محمد طفیل	معظم	ادارہ فروغ اردو لاہور1974
48)	محمد طفیل	محبی	ادارہ فروغ اردو لاہور1981
49)	محمد طفیل	صاحب	ادارہ فروغ اردو لاہور1955

پیش کردہ:
محمد مزمل حسین
(ریسرچ اسکالر)

زیرنگرانی:
ڈاکٹرآغامحمدظفرحسنین
اسسٹنٹ پروفیسر
صدر شعبۂ اردو،آر۔ایل ۔
ایس وائی کالج،رانچی

Proposed Synopsis for Ph.D Research

University Department of Urdu, Ranchi University, Ranchi

اردو کےنمائندہ خاکے:ایک تجزیاتی مطالعہ

Topic

Urdu Ke Numainda Khake:

Ek Tajziyati Mutalea

(2024)

Submitted by:

Md Mojammil Hussain

(Research Scholar)

Under the Supervision of:

Dr. Agha Md Zafar Hasnain

Assitant Professor

Department of Urdu

R.L.S.Y College ,Ranchi

Department of Urdu

2nd Floor, Hammunities Building, University Road,

Morabadi, Ranchi University Ranchi, 834008- Jharkhand (India)